حکومت اور اس کے ادارے اس سلسلے میں مصنف کی کوئی مدد نہیں کرتے۔

مزید معروضی سوالات

س: مصنف کے دوستوں نے اسے کابل جانے سے کیا کہہ کر روکا؟

ج: مصنف کے دوست اسے سردی سے ڈراتے رہے۔ مولانا حامد علی خان نے کہا کابل میں دو اوورکوٹ پہن کر بھی محسوس ہوتا تھا تن زیب کا انگرکھا پہنا ہے۔ حمید اختر نے کہا جاتے ہی افغانی کوٹ خرید لینا۔

س: حبیب اللہ شہاب کا اوورکوٹ پہن کر مصنف کا کیا حال ہوا؟

ج: حبیب اللہ شہاب کا اوورکوٹ پہنتے ہی بوجھ کے مارے مصنف زمین پر بیٹھ گئے اور دو آدمیوں نے بانہوں میں ہاتھ دے کر ان کو کھڑا کیا۔

س: پشاور کا ہوٹل دیکھ کر مصنف کو کون سا مصرع یاد آیا؟

ج: پشاور کا ہوٹل دیکھ کر مصنف کو سید محمد جعفری کا یہ مصرع یاد آیا۔

ع کسی مرے ہوئے گورے کی یادگار ہے یہ

س: ہوٹل کے کاؤنٹر کلرک نے انٹرنیشنل ہوٹل کے متعلق کیا بتایا؟

ج: کاؤنٹر کلرک نے کہا کہ انٹرنیشنل ہوٹل بالکل ہمارے پچھواڑے ہے۔ بس کوئی ایک فرلانگ کا فاصلہ ہوگا۔

س: مصنف نے ڈاکٹر گلبرگ کا تعارف کن الفاظ میں کرایا ہے؟

ج: مصنف نے لکھا ہے کہ ڈاکٹر گلبرگ دوا دارو والے ڈاکٹر ہیں لیکن نسخوں کے علاوہ کتابیں بھی لکھتے ہیں اور یہی ہماری ان سے دوستی کی وجہ ہوئی۔

س: گئوکشی کے خلاف مظاہرہ کرنے والوں نے مغربی ٹورسٹوں سے کیا سلوک کیا؟

ج: ہندو مظاہرین کو جہاں بھی مغربی سیاح نظر آئے، انہیں گھیر لیا اور کہنے لگے کہ یہ لوگ بھی مسلمانوں سے کم نہیں۔ یہ بھی گائے کا گوشت کھاتے ہیں۔

س: ڈاکٹر گلبرگ نے پشاور کے ہوٹل کے متعلق کیا رائے ظاہر کی؟

ج: ڈاکٹر گلبرگ پشاور کے ہوٹل کے نام سے بے مزہ ہو جاتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ یہ ہوٹل نظر بٹو ہے تاکہ پاکستان کو نظر نہ لگ جائے۔

س: مصنف نے سنگترے بیچنے والے کو کتنے کا نوٹ دیا اور اس نے کتنی ریزگاری واپس کی؟

ج: مصنف نے سنگتروں کی قیمت کے طور پر دس افغانی کا نوٹ سنگترہ فروش کو دیا۔ اس نے چار افغانی کاٹ کر باقی ریزگاری واپس کر دی۔

س: ریلوے سٹیشن کا ذکر کرنے پر مصنف کے افغان دوست نے کیا کہا؟

ج: مصنف کے افغان دوست نے کہا "میاں! ہوش کی دوا کرو۔ کون سے ریلوے سٹیشن اور کیسی ریلوے۔ تمہیں

معلوم ہے افغانستان میں ریلوے نام کی کوئی چیز نہیں۔ یہ شیطانی چرخہ تمہی کو مبارک ہو۔

س: مصنف نے افغانستان کے متعلق مضمون میں کیا پڑھا تھا؟

ج: مصنف نے افغانستان کے متعلق مضمون میں پڑھا تھا کہ ادھر آپ نے درہ خیبر کے پار افغانستان کی نئی سرزمین میں قدم رکھا اور ادھر آپ ایک صدی پیچھے پہنچ گئے۔

س: بچہ سقہ نے ریلوے لائن کیوں اکھاڑ پھینکی؟

ج: بچہ سقہ نے ریلوے لائن کو فرنگیوں کی بدعت قرار دے کر اکھاڑ ڈالا۔

س: کراچی والے دریائے کابل کی وسعت کا اندازہ کس طرح لگا سکتے ہیں؟

ج: کراچی والے اس گندے نالے کو دیکھ لیں جو نہ جانے کہاں سے آتا ہے اور کہاں جاتا ہے لیکن ویمن کالج کے پاس سے گزرتا ہے تو انہیں دریائے کابل کی وسعت کا اندازہ ہو جائے گا۔